REGD No. L.5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یومیہ ایڈیٹر — فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۳ وفا ۱۳۳۶ھش ۱۳ جولائی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۶۴

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

محترمہ بیگم صاحبہ نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب اطلاع دیتی ہیں کہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کھانسی میں اب تین دن سے قدرے افاقہ ہے۔ لیکن ضعف بہت رہنے لگا ہے۔ اور اسی وجہ سے ہر وقت نیند آتی رہتی ہے۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پھر زیادہ ناساز ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب کے لئے درخواست دعا

ربوہ ۱۲ جولائی۔ مکرم مولود احمد خان صاحب امام مسجد لندن کی طرف سے کل بعد دوپہر ذیل کا تار موصول ہوا۔

لندن ۱۰ جولائی مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب کی ٹانگ کا اپریشن جمعرات کے روز ہو رہا ہے احباب دعا فرمائیں۔ کہ اپریشن کامیابی سے سرانجام پائے۔ اور اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری صاحب کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۳ جولائی۔ حضور کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت شام دنوں کی نسبت بہتر ہے۔ تھکان کی وجہ سے کچھ تشنج محسوس ہوئی احباب صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

نوآبادیاتی نظام کے مقابلہ کے لئے تمام امن پسند ممالک امریکہ سے امداد کے خواہاں ہیں

امریکی ایوانِ نمائندگان سے مسٹر حسین شہید سہروردی کا خطاب

واشنگٹن ۱۲ جولائی۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل یہاں اس امر کا اظہار کیا ہے۔ کہ دنیا کے تمام امن پسند ملکوں کو آج جس مسئلہ کا شدید طور پر سامنا ہے۔ وہ یہ ہے کہ ان ملکوں سے کس طرح نپٹا جائے۔ جو اقوام متحدہ کی حکم عدولی کرتے ہیں۔ اور اس کی ہدایتوں کے ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا جو لوگ دنیا میں امن دیکھنا چاہتے ہیں۔ ان کو اس مسئلہ پر غور کرنا چاہیئے۔ مسٹر سہروردی نے کل امریکی ایوان نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے امریکہ کو اس امر پر خراج تحسین پیش کیا۔ کہ وہ بغیر کسی صلہ کے امن پسند ملکوں کی مدد کر رہا ہے۔ مسٹر سہروردی نے کہا پاکستان کو ایسے ملک کا ساتھی ہونے کا فخر ہے۔ انہوں نے کہا امریکہ جمہوریت کی پناہ گاہ ہے۔ اور ان طاقتوں کا مخالف ہے رجو انسان کی آزادی اور اظہار خیال کے جذبہ کو کچلنا چاہتی ہے۔ مسٹر سہروردی نے کہا دنیا اس وقت ایک نئے انقلاب سے دوچار ہے۔ پرانے (باقی دیکھیں صفحہ)

کراچی میں انفلوئنزا کا اثر کم ہو رہا ہے

کراچی ۱۲ جولائی۔ کراچی میونسپل کارپوریشن کے محکمہ صحت کے ایک اعلامیہ کے مطابق کراچی میں انفلوئنزا کا اثر کم ہوتا جا رہا ہے۔ اور انفلوئنزا سے بیمار ہونے والوں کی تعداد میں برابر کمی آ رہی ہے۔ پچھلے تین دنوں سے اس مرض سے متاثر ہونے والوں کی تعداد ۲۵۷ تھی۔ کارپوریشن کے محکمہ صحت نے عالمی صحت [illegible]

تہران ۱۲ جولائی۔ ایران کی مجلس نے کل ایک بل پاس کیا ہے۔ جس میں حکومت کو یہ اختیار دیا گیا ہے۔ کہ وہ تیل کے ذرائع کو ترقی دینے کے لئے بیرونی امداد سے فائدہ اٹھا سکے۔

۔ اس امر کی بھی تردید کی ہے۔ کہ جاپان سے انفلوئنزا کے اثرات کی دوسری لہر آ رہی ہے۔

اسماعیلی فرقہ کے راہنما سر آغا خاں وفات پا گئے

آج حکومت پاکستان کے دفاتر اور تمام کاروباری ادارے بند رہیں گے

جنیوا ۱۲ جولائی۔ کل یہاں اسمٰعیلی فرقہ کے راہنما سر آغا خاں کا انتقال ہو گیا۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۷۹ سال کی تھی۔ سر آغا خاں ایک لمبے عرصہ سے صاحب فراش تھے۔ اور تین ہفتہ قبل بحالی صحت کی غرض سے پیرس سے یہاں پہنچے تھے۔ ان کی لاش کو کیمیاوی دواؤں سے محفوظ کر لیا گیا ہے۔ اور اب انہیں ان کی وصیت کے مطابق مصر کے بالائی علاقہ میں دفن کیا جائے گا۔ سر آغا خان کے قریبی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ ان کی قبر پر ایک شاندار مقبرہ تعمیر کیا جائے گا۔ اسماعیلیوں کی رسم کے مطابق خیال کیا جاتا ہے کہ شہزادہ علی خان ان کی جگہ اسمٰعیلیوں کے انچاسویں امام ہوں گے۔ آخری اعلان ایک دو دن تک ہونے کی توقع ہے۔

آج ساری دنیا میں سر آغا خاں کی ان خدمات پر جو انہوں نے عالم اسلام اور خصوصاً برصغیر ہند و پاک کے مسلمانوں کے لئے سرانجام دی تھیں۔ زبردست رنگ میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ پاکستان کے صدر جمہوریہ میجر جنرل سکندر مرزا نے (باقی دیکھیں)

ہمبرگ و زیورچ کے احمدیہ مشنوں میں عید الاضحیٰ کی کامیاب تقریب

ہمبرگ اور زیورچ کے احمدیہ مشنوں سے بذریعہ تار یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ دوسرے احمدی مشنوں کی طرح امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں بھی عید الاضحیٰ کی تقریب پورے اہتمام اور پوری اسلامی روایات کے ساتھ منائی گئی ہے۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ جرمنی نے اطلاع دی ہے۔ کہ ہمبرگ کی نئی مسجد میں امسال عید الاضحیٰ کی نماز پہلی دفعہ ادا کی گئی۔ اس موقعہ پر جرمن نومسلموں کی ایک کثیر تعداد کے علاوہ جرمن اخبارات کے متعدد نمائندگان اور پاکستان، ہندوستان، برما، سیلون اور ترکی کے کئی مسلمان بھی شریک ہوئے۔ نماز عید کے بعد قربانی کی اہمیت اور اس کی حکمت پر خطبہ دیا گیا۔ اور شامل مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

زیورچ (سوئٹزرلینڈ) سے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے بذریعہ تار اطلاع بھجوائی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں بھی عید کی تقریب بڑی کامیابی سے منائی گئی۔ سوئس مسلمانوں کے علاوہ اس موقعہ پر شام۔ الجیریا۔ جرمنی اور پاکستان سے آئے ہوئے احباب بھی شریک ہوئے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ جولائی ۵۶ء

کاش آپ بھی غور کریں

ذیل میں ہم ہفت روزہ الاعتصام مورخہ ۱۲ جولائی ۵۶ء میں سے ایک ادارتی نوٹ بعینہٖ نقل کرتے ہیں:۔

کاش مسلمان بھی غور کریں! چند روز ہوئے عیسائیوں کے ماہنامہ "المائدہ" (لاہور) نے عیسائیوں کے تمام فرقوں سے اس مضمون کی اپیل کی تھی کہ وہ اپنے اپنے اختلافات ختم کردیں نیز لکھا تھا کہ المائدہ میں ایسا کوئی مضمون شائع نہیں کیا جائے گا جس سے عیسائیوں کی باہمی کشمکش کا اظہار ہوتا ہو اور جس میں اختلافات کو نمایاں کیا گیا ہو!

اندازہ فرمایئے، عیسائیوں کے غور و فکر کے پیمانے کس قدر بدل گئے اور ان کے خیالات کتنے منقلب ہو گئے ہیں ۔ حالانکہ عیسائیوں کے متعدد فرقے ہیں۔ اور ان میں بے پناہ اختلافات ہیں ۔ مگر وہ نہیں چاہتے کہ آپس میں لڑکر وقت ضائع کریں اور جگ ہنسائی کا سامان فراہم کریں۔

عیسائیوں کے اسی جذبۂ اتفاق کا نتیجہ ہے کہ اب ان کے نشر و اشاعت کے دائرے وسیع ہوتے جا رہے ہیں اور حلقۂ عیسائیت پہلے کی نسبت پھیلنے لگا ہے

لیکن اس کے مقابلہ میں مسلمانوں کی کیا حالت ہے ۔؟ یہ آپس میں لڑتے ہیں اپنے اختلافات کو زیادہ سے زیادہ نمایاں کرتے ہیں اور ایک فرقہ دوسرے فرقہ سے ازلی و ابدی دشمنوں کی طرح پیش آتا ہے ۔ اس کی مثال کے لئے دور جانے کی ضرورت نہیں ۔ پچھلے چند روز میں مسلمانوں کے ایک فرقہ کے لوگوں نے اپنے سے مسلکی اختلافات رکھنے والوں کی مسجدوں پر دھاوے بولے ۔ مدرسوں پر حملے کئے اور علماء و زعماء پر تلوار چلائی اور بعض کو موت کے گھاٹ بھی اتار دیا گیا

کیا پاکستان کے مسلمان اتنی سی سمجھ بوجھ کے مالک بھی نہیں جس کا یہاں کے ایک اقلیتی فرقہ (عیسائیوں) نے ثبوت دیا ہے ۔؟

کاش! مسلمان اپنے مقام و موقف کی بلندیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اپنے اختلافات کو علمی اور تحقیقی دائرہ سے باہر نہ نکلنے دیں اور ان کو اس انداز سے بیان نہ کریں کہ ایک دوسرے کا دشمن معلوم ہو۔

(الاعتصام ۱۲/۱۳ جولائی ۵۶ء)

ہم اس موضوع پر خاص کر الاعتصام کے تعلق میں بہت کچھ لکھ چکے ہیں الاعتصام کو ہمیشہ ایک فرقہ یعنی بریلویوں کی سرگرمیوں کی شکایت چلی آتی ہے ۔کیونکہ آج کل بعض دیوبندیوں اور اہل حدیث اہل علم حضرات پر پے در پے حملے ہوئے ہیں ۔

ہم نے بارہا الاعتصام کی توجہ اس طرف دلائی ہے کہ اگر وہ اس بارہ میں بھی فرقہ وارانہ امتیاز قائم رکھے گا تو اس کے وعظ و نصیحت کا کوئی اثر نہیں ہوگا ۔ اب اس نے عیسائیوں کی یکجہتی کی مثال دے کر پھر وہی وعظ فرمایا ہے ۔ حالانکہ اگر عیسائی فرقوں کو دیکھا جائے تو ان میں ایک دوسرے سے تضاد کی حد تک اختلافات ہیں عیسائیوں میں ایسے فرقے بھی ہیں جو موحد کہلاتے ہیں ۔ اور حضرت عیسے علیہ السلام کو ایک بشر سے زیادہ حیثیت نہیں دیتے پھر بھی المائدہ کی اپیل تو رہی ایک طرف ہم دیکھتے ہیں کہ عملاً عیسائیوں کے تمام فرقے شروع ہی سے اپنی اپنی جگہ تبلیغ و اشاعت میں مصروف ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف ایسی ہمہ تن سرگرمیوں میں مصروف کبھی نہیں ہوتے ۔ جس طرح کہ مسلمانوں کے فرقے باہم جنگ و جدل میں لگے رہتے ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان اہل علم حضرات کا تبلیغ و اشاعت میں کام صفر سے زیادہ نہیں ہے

ہمیں تعجب تو اسبات پر ہے کہ دیوبندی اور اہل حدیث اہل علم حضرات دوسرے کی آنکھ کا تنکا تو دیکھ لیتے ہیں مگر اپنی آنکھ کا شہتیر نہیں دیکھ سکتے اور ان کی آنکھوں پر احمدیت کے خلاف ایسی تعصب کی پٹی بندھی ہوئی ہے کہ جب موقع ملتا ہے اپنے وعظ و نصیحت کو فراموش کرکے احمدیت پر وار کرنے سے نہیں چوکتے ۔ حالانکہ جس مسئلہ کو وہ اپنے اور احمدیوں کے خلاف مابہ النزاع بناتے ہیں خود اس میں ان کے بزرگوں کا عقیدہ اور احمدیوں کا عقیدہ ایک ہے چنانچہ حضرت مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی علیہ الرحمۃ جنہوں نے مدرسہ دیوبند کی بنیاد رکھی خاتم النبیین کی وہی تشریح کرتے ہیں ۔ جو جماعت احمدیہ کرتی ہے ۔ ملاحظہ ہو ان کا رسالہ تحذیر الناس ۔

اس لحاظ سے احراری اہل علم حضرات کی پوزیشن بھی عجیب ہے کیونکہ تقریباً تمام احراری اہل علم حضرات فرقہ دیوبند سے تعلق رکھتے ہیں ۔ گویا تمام دیوبندی اہل علم حضرات احمدیوں کی اسی وجہ سے مخالفت کرتے ہیں کہ وہ خاتم النبیین کی وہی تشریح کرتے ہیں جو بانیٔ دیوبند حضرت مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی نے کی ہے

کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ احراری دیوبندی اہل علم حضرات اور اہل حدیث کی ختم نبوت کے مسئلہ پر احمدیوں کی مخالفت محض ایک فریب ہے اور اس مسئلہ کو عام مسلمانوں میں بے امنی پھیلانے کا ایک ڈھونگ بنا رکھا ہے ۔ چنانچہ یہ ایک حقیقت ہے کہ بریلوی اہل علم حضرات دیوبندیوں اور اہل حدیث پر بھی یہ الزام لگاتے ہیں کہ وہ ختم نبوت کے منکر ہیں

ہم نے یہ باتیں صرف اس لئے لکھی ہیں کہ احراری دیوبندی اور اہل حدیث اہل علم حضرات اس بات کو سمجھیں کہ احمدیوں کے خلاف ان کا ایجی ٹیشن ناحق ہے اور جو وعظ وہ بریلویوں کے خلاف سناتے ہیں ۔ اس پر خود بھی عمل پیرا ہوں اور اگر وہ اس رائے میں سنجیدہ ہیں کہ مسلمانوں کے تمام فرقے باہم دست و گریبان ہونے کی بجائے اپنی اپنی جگہ تبلیغ و اشاعت کا کام کریں اور عیسائیوں سے درس عبرت حاصل کریں ۔ تو سب سے پہلے ان کو خود اپنی رائے پر عمل کرکے دکھانا چاہیئے اور جیسا کہ ہم نے بار بار توجہ دلائی ہے ۔ ایسے فتنے کے خلاف ایک ہمہ گیر مہم چلانی چاہیئے ۔ اور ہر فرقہ کی حقانیت کو اللہ تعالےٰ پر چھوڑ دیا جائے ۔ کیونکہ یہ کسی انسان کا کام نہیں ہے ۔ خواہ وہ مسلم دین میں علامہ کا درجہ ہی کیوں نہ رکھتا ہو ۔ اور نہ عقائد کی جانچ پڑتال کسی حکومت کا کام ہے ۔

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے ۶، ۷ اور ۸ اکتوبر ۱۹۵۶ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں احباب نوٹ فرمالیں اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں ۔ وہ حسب قواعد حکومت سے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کرلیں ۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر حفاظت مرکز صدر ربوہ

حضرت بھائی چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم

صفِ اول کے رخنوں کو بھرنے کے لئے صفِ دوم کو آگے آنا چاہیئے

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

حضرت بھائی چوہدری عبدالرحیم صاحب کل بروز جمعہ ساڑھے نو بجے صبح وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت بھائی صاحب کئی سال سے فالج کی وجہ سے صاحب فراش تھے۔ مگر عام صحت عموماً اچھی رہتی تھی۔ البتہ چند ماہ سے بلڈ پریشر کے بڑھ جانے اور دل کے عارضہ کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے تکلیف زیادہ ہو گئی تھی، اور ضعف دن بدن بڑھ رہا تھا۔ حتےٰ کہ آخری دو تین دن قریباً نیم بے ہوشی کی حالت میں گذارے۔

حضرت بھائی صاحب مرحوم کو بہت سی خصوصیات حاصل تھیں۔ اول یہ کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں سکھ مذہب سے نکال کر اسلام قبول کرنے کی توفیق دی۔ دوسرے یہ کہ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شناخت کرنے اور احمدیت قبول کرنے کی سعادت بھی پائی۔ تیسرے یہ کہ نہ صرف اسلام اور احمدیت کو قبول کیا۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی لمبی صحبت کا موقعہ میسر آیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قرب نصیب ہوا۔ چوتھے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں علم اور عمل کی نعمت سے بھی نوازا۔ اور ان کے ذریعہ بہت سے نوجوانوں نے دینی علم حاصل کرنے اور تقوےٰ پر قائم ہونے کی سعادت پائی۔ پانچویں یہ کہ حضرت بھائی صاحب صاحب الہام وکشوف بھی تھے۔ اور دعا کی تحریک پر ان پر عموماً اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت جلد انکشاف ہو جایا کرتا تھا پھر یہ کہ خلافت ثانیہ کا بھی لمبا دور پایا۔ اور بالآخر قادیان میں کئی سال تک درویشی کی زندگی بھی نصیب ہوئی۔ اور آخر میں اللہ تعالیٰ انہیں وفات کے قریب ربوہ لے آیا۔ اور ایسا اتفاق ہوا کہ جنازہ کے وقت حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ربوہ میں موجود تھے۔ اور حضور نے ہی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور حضرت بھائی صاحب مقبرہ بہشتی کے قطعہ خاص میں دفن کئے گئے۔ یہ سب خصوصیات غیر معمولی رنگ رکھتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی مشفقانہ نعمت اور خاص ذرہ نوازی کی دلیل ہیں۔ کہ سکھ مذہب سے نکال کر کہاں سے کہاں تک پہنچا دیا

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

حضرت بھائی صاحب مرحوم ۱۸۹۴ء میں مسلمان ہو کر قادیان آئے تھے۔ اور اس وقت ان کی عمر غالباً ۲۱ سال کی تھی۔ جب خدا تعالیٰ نے دل میں اسلام کی چنگاری پیدا کی۔ تو نوجی ملازمت چھوڑ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدموں میں پہنچ گئے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنی شاگردی سے نوازا۔

گذشتہ ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خاص کارکن بڑی سرعت کے ساتھ فوت ہوتے ہیں اس کے نتیجہ میں طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ ان بزرگوں کی جگہ لینے کے لئے احمدیت کا نوجوان طبقہ آگے آنے کے لئے کیا کوشش کر رہا ہے۔ اور ترقی کرنے والی قوموں کا یہ قاعدہ ہے، کہ وہ ہمیشہ صفِ اول کے ساتھ ساتھ صفِ دوم کا بھی انتظام رکھا کرتی ہیں۔ تاکہ صفِ اول کے بزرگوں کے گذرنے پر صفِ دوم کے نوجوان ان کی جگہ لے سکیں۔ اور جماعت کی ترقی میں کوئی رخنہ نہ پیدا ہو۔ پس میں اس موقعہ پر بڑے درد مند دل کے ساتھ اپنے نوجوان عزیزوں کو تحریک کرتا۔ اور ان سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ صفِ اول کے خلا کو پُر کرنے کے لئے اپنے اندر وہ اوصاف پیدا کریں جو زندہ الٰہی جماعتوں کا طرہ امتیاز ہیں۔ یعنے فرائض کے علاوہ نفلی عبادات پر بھی زور دیں۔ ذکر الٰہی اور تسبیح وتحمید میں شغف پیدا کریں۔ اور اپنے دلوں میں تقوے کا درخت لگا کر اپنے قلب کے دامن کو خدا کی رحمت کے ساتھ وابستہ کر دیں۔ حتی کہ الٰہی رحمت جوش میں آ کر انہیں اپنے اخیار کا مہبط بنا لے مجھے خوشی ہے۔ کہ کچھ عرصہ سے کائی احمدی نوجوانوں میں اس طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ مگر ابھی تک احمدیت کی صف دوم اتنی بیدار نہیں ہوئی۔ کہ وہ صفِ اول کی جگہ لے سکے۔ اور ان کا وجود بھٹکتی روحوں کے لئے شمع ہدایت۔ اور سہارے کا کام دے۔ پس نوجوانوں کو چاہیئے۔ کہ ضرور اس طرف خاص توجہ دیں کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی جب تک کہ اس کا ہر پچھلا قدم ہر پہلے قدم سے آگے نہ بڑھے خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

خاکسار، مرزا بشیر احمد
۱۰-۷-۵۷ ربوہ

رسائل خلافت کے امتحان کے متعلق

نہایت ضروری ہدایات

اوّل۔ تمام جماعتیں اس امر کا اہتمام کریں کہ ۲۱ رجولائی بروز اتوار یہ امتحان صبح سات بجے شروع ہو جائے۔ سب جگہ ایک ہی وقت میں امتحان شروع ہونا ضروری ہے۔

دوم۔ امتحانی پرچہ جات سب جگہ وقت مقررہ سے پہلے پہنچ جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ مگر نگران صاحبان ان پرچہ جات کے پیکٹوں کو عین وقت پر امتحان کی جگہ پر سب کے سامنے کھولیں گے۔

سوم۔ پرچہ زیادہ سے زیادہ تین گھنٹے میں حل کیا جائے گا نگران صاحبان کا فرض ہے۔ کہ سارے پرچے بند کر کے فوراً "ناظم دفتر امتحانات ربوہ" کے نام بھجوا دیں۔ کسی شخص کا نام نہ لکھا جائے۔ بہتر ہو گا کہ پرچہ جات بصیغہ رجسٹری بھجوائے جائیں۔

خاکسار: ابو العطاء جالندھری

ضروری اعلان

اعلان کیا جاتا ہے کہ راجہ غلام رسول صاحب جو یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی لائل پور کے ملازم تھے یکم نومبر ۱۹۵۶ء سے ملازمت سے علیحدہ کیا جا چکا ہے۔ اور اس کی اطلاع تمام کاروباری فرموں کو اسی وقت کر دی گئی تھی۔ وہ کمپنی مذکور کی طرف سے کوئی کاروبار کرنے کے مجاز نہیں ہیں ان کے کاروبار کی ذمہ واری ان کی ذات پر ہو گی۔ کمپنی اس کی ذمہ وار نہ ہو گی۔ (وکیل الاعلیٰ تحریک جدید)

درخواست ہائے دُعا

(۱) میری والدہ بخار اور دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں تکلیف زیادہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے۔ عبدالمجید مومن دفتر اصلاح وارشاد ربوہ

(۲) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کو عرصہ زیادہ کمزوری ہو گئی ہے۔ اور بخار بھی رہتا ہے۔ احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالرب غیرت انسپکٹر بیت المال ساکن ڈیرہ سنگھو والا چک نمبر ۵۶ ڈاکخانہ قلعہ سوبان سنگھ ضلع سیالکوٹ

جماعتِ احمدیہ کے نزدیک بادشاہت خلافت کا جزو نہیں ہے

وہ اس زمانہ میں جس خلافت کی قائل اور علمبردار ہے وہ محض روحانی خلافت ہے

نظامِ خلافت کے متعلق حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی بعض پرانی تحریرات

جیساکہ قارئین الفضل کو علم ہے امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حال ہی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے اس امر کو واضح فرمایا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کو خلافت کی جس نعمت سے سرفراز فرمایا ہے۔ وہ محض روحانی خلافت ہے۔ اس میں بادشاہت و حکومت یا حکومت کے اختیارات کا کوئی دخل نہیں ہے۔ اور جو لوگ اعتراض کے رنگ میں جماعت احمدیہ کی طرف ایسی خلافت کو منسوب کرتے ہیں کہ جس میں بادشاہت اور روحانی خلافت مجتمع ہوتی ہے۔ وہ جان بوجھ کر غلط فہمی پھیلانا چاہتے ہیں۔

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے حکومت وقت کی اطاعت اور رائج الوقت قانون کی پابندی کے علاوہ ہیں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی تحریرات اور تقریروں کے بعض اور اقتباسات بھی ارسال کئے ہیں۔ جو اس حقیقت پر گواہ ہیں کہ ابتداء ہی سے جماعت احمدیہ کے مسلّمہ عقائد میں یہ بات شامل ہے کہ بادشاہت یا حکومت خلافت کا جزو نہیں ہے۔ یہ اقتباسات افادۂ عام کی غرض سے درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

خلافت کا حکومت سے کوئی تعلق نہیں ہے

حضور آیۂ استخلاف وعد اللّٰہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصّٰلحٰت لیستخلفنّھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضٰی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس زمانہ میں بدقسمتی سے بعض لوگوں نے خلافت سے اختلاف کیا ہے ان کا خیال ہے کہ خلافت کا سلسلہ حکومت سے تعلق رکھتا ہے۔ حالانکہ یہاں اللہ تعالےٰ نے جتنا زور دیا ہے مذہب پر ہی دیا ہے . . . . اصل اور سچی بات یہی ہے کہ خلافت جو روحانی ترقیات کا ایک عظیم الشان ذریعہ ہے اسی کا یہاں ذکر ہے سلطنت کا نہیں ہے"۔

(درس فرمودہ یکم مارچ ۱۹۲۱ء)

جماعت احمدیہ کی خلافت محض روحانی خلافت ہے

"خلیفہ اپنے پیش رو کے کام کی نگرانی کے لئے ہوتا ہے اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلفاء ملک و دین دونوں کی حفاظت پر مامور تھے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے دینی اور دنیاوی دونوں بادشاہتیں دی تھیں لیکن مسیح موعودؑ جس کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جمالی ظہور ہوا صرف دینی بادشاہ تھا اس لئے اس کے خلفاء بھی اسی طرز کے ہونگے"۔

{مضمون بعنوان "کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے" ضمیمہ الفضل ۲۵ مارچ ۱۹۲۴ء}

خلافتِ احمدیہ کی نوعیت

"چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالےٰ نے صرف روحانی خلافت دیکر بھیجا تھا اس لئے آئندہ جہاں تک ہوسکے آپ کی خلافت اُس وقت بھی جب کہ بادشاہتیں اس مذہب میں داخل ہوں گی سیاسیات سے بالا رہنا چاہتی ہے . . . . (وہ) خود مذہبی اخلاقی تمدنی اور علمی ترقی اور اصلاح کی طرف متوجہ رہیگی تاکہ پچھلے زمانہ کی طرح اس کی توجہ سیاست کو ہی اپنی طرف کھینچ نہ لے اور دین و اخلاق کے اہم امور بالکل نظر انداز نہ ہو جائیں"

(احمدیت یعنی حقیقی اسلام طبع اول صفحہ ۲۰۶)

اہل پیغام کا عقیدہ

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی تحریرات اور تقریروں سے مندرجہ بالا اقتباسات سے صاف ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ کے نزدیک خلافت کا بادشاہت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ سراسر روحانی نظام پر دلالت کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت احمدیہ کو اس مسئلہ میں جماعت غیر مبایعین (یعنی اہل پیغام) سے شدید اختلاف ہے۔ کیونکہ وہ لوگ بادشاہت کو خلافت کا جزو مانتے ہیں۔ ان کے سابق امیر جناب مولوی محمد علی صاحب مرحوم فرماتے ہیں:۔

"اگر خلافت حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کارناموں کو باقی رکھنے کا ذریعہ ہوسکتی ہے۔ تو پھر اس میں دونوں امر ہی داخل ہونے چاہئیں یعنی بادشاہت بھی اور امت کی روحانی تربیت بھی اور اگر ان دونوں کا وجود نہ ہو تو پھر خلافت خلافت نہیں کہلا سکتی"۔

خطبہ جمعہ مولوی محمد علی صاحب ۱۶ جنوری ۱۹۲۰ء
مطبوعہ اخبار پیغام صلح مورخہ ۲۵ جنوری ۱۹۲۰ء

ایک احمدی بچی کی نمایاں کامیابی

بشریٰ خورشید بنت ملک بشیر احمد صاحب۔ گورنمنٹ کوارٹرز لاہور جو ملک گل محمد صاحب پنشنر حال ربوہ کی پوتی ہیں نے امسال ایف اے کے امتحان میں خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے ۴۱۳ نمبر حاصل کرکے اپنے کالج گروپ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

درخواست دعا

محترم ملک عبد العزیز صاحب امیر جماعت احمدیہ قصور عرصہ سے بیمار ہیں اور اچانک طبیعت زیادہ ناساز ہوگئی ہے۔ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان اور دیگر احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(محمد صادق فاروقی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ قصور کوٹ غلام محمد خان)

پیلاطوس ثانی ——— کرنل مانٹیگو ولیم ڈگلس

(از مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب سابق مبلغ۔ گولڈ کوسٹ)

(۲)

۱۰ اگست سے ۱۳ اگست تک شہادت جاری رہی۔ عبدالحمید اس وقت تک بالکل بعض ماتحت عیسائیوں کی نگرانی میں رہا۔ ہم نے جو اس کے بیان کو جیسا کہ ہے نہایت ہی بعید العقل خیال کیا۔ اس کے اس بیان میں جو اس نے امرتسر میں لکھایا بمقابلہ اس بیان کے جو میرے سامنے لکھایا اختلافات ہیں اور ہم اس کی وضع قطع سے جبکہ وہ شہادت دے رہا تھا مطمئن نہیں ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ ہم نے یہ معلوم کیا کہ جتنی دیر تک وہ بٹالہ میں مشن کے ملازموں کی نگرانی میں رہا۔ اتنی ہی اس کی شہادت مفصل اور طویل ہوتی گئی...... اس سے یہ نتیجہ پیدا ہوا کہ یا تو کوئی شخص یا اشخاص اس کو سکھلاتے ہیں یا یہ کہ اس کو اور زیادہ علم ہے جتنا کہ وہ اب تک ظاہر کر چکا ہے۔ لہذا میں نے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر لیمارچنڈ سے کہا کہ عبدالحمید کو مشن والوں سے اپنی ذمہ داری میں لے لیں اور پھر اس کا بیان لیں۔ جب انہوں نے ایسا کیا اور اس کا بیان لینا شروع کیا تو وہ بغیر دھمکانے کے اور بغیر وعدہ معافی کا انتظار کرنے کے زار زار رونے لگا اور مسٹر لیمارچنڈ کے پاؤں پر گر پڑا اور کہا کہ وہ ملازمان مشن کی سازش سے جن کی تحویل میں وہ تھا برابر جھوٹ بولتا رہا ہے۔ اور یہ کہ وہ مرزا صاحب کی طرف سے نہیں بھیجا گیا تھا۔ اور جو کچھ اس نے مرزا صاحب کے خلاف کہا وہ تین عیسائیوں عبدالرحیم۔ وارث دین اور پریم داس کے سکھلانے پر کہا۔ جہاں تک ڈاکٹر کلارک کے مقدمہ کا تعلق ہے ہم کوئی وجہ نہیں دیکھتے کہ غلام احمد سے حفظ امن کی ضمانت لی جائے یا یہ کہ مقدمہ پولیس کے سپرد کیا جائے لہذا وہ بری کئے جاتے ہیں۔"

مقدمہ مارٹن کلارک کا اس طرح خارج ہو جانا عیسائیت کی کھلی شکست اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی پر شاہد ناطق تھا۔ کیونکہ جیسا کہ تاریخ احمدیت سے معلوم ہوتا ہے اس نوعیت کے مقدمہ کے کھڑا ہونے اور حضور کے فتح یاب ہونے اور بری ہونے کی پہلے سے خبر موجود تھی۔ جو نہایت آب و تاب سے پوری ہوئی۔ پھر اسی مقدمہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حضرت مسیح ناصری کے مقدمہ سے متعدد حیرت انگیز مشابہتیں پیدا ہو گئیں۔ نیز کرنل ڈگلس کو پیلاطوس کی طرح بلکہ اس سے کہیں بڑھ چڑھ کر حق و انصاف اور عدالت کو قائم کرنے اور اس طرح ایک نہایت بلند مقام حاصل کرنے کا فخر حاصل ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مسیح ناصری ہر دو کے مقدمات میں کرنل ڈگلس اور پیلاطوس کی مشابہتوں کو دیکھ کر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یروشلم کی عدالت کا منصب پیلاطوس دو ہزار سال بعد حضرت مسیح موعودؑ کے مقدمہ کا فیصلہ کرنے کے لئے گورداسپور کی عدالت کی کرسی پر آ بیٹھا ہے۔ چنانچہ:۔

(۱) جیسا کہ یوحنا ۲۳ سے ثابت ہے کہ پیلاطوس اوّل نے مسیح ناصری کے مقدمہ کی سماعت گلیل کے حاکم ہیرودیس کی ابتدائی تحقیق کے بعد کی اور براہ راست مقدمہ کی کارروائی کا آغاز نہیں کیا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدمہ میں ...... پیلاطوس ثانی کرنل ڈگلس نے کارروائی کا آغاز نہیں کیا بلکہ پہلے امرتسر مجسٹریٹ کی عدالت میں کارروائی ہوئی اس کے بعد مقدمہ کرنل ڈگلس کی عدالت میں منتقل کیا گیا۔

۲۔ پیلاطوس اوّل نے مسیح ناصری کے متعلق صاف لفظوں میں کہا تھا کہ "میں اس شخص میں کوئی گناہ نہیں دیکھتا" (یوحنا ۱۹/۶) اسی طرح کرنل ڈگلس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بری اور معصوم قرار دیا۔

۳۔ جس طرح پیلاطوس اوّل کی عدالت میں مسیح ناصری کے تمام دشمن سازش اور اکٹھا کر کے آگئے تھے اسی طرح کرنل ڈگلس کی عدالت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام دشمن اکٹھا کر کے سازش میں شریک ہو گئے۔

۴۔ جس طرح پیلاطوس اوّل اس نتیجہ پر پہنچا تھا کہ "سردار کاہن" مسیح ناصری سے بغض و عداوت رکھتا ہے۔ اسی طرح کرنل ڈگلس حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ کے "سردار کاہن" مولوی محمد حسین بٹالوی کو دیکھ کر اسی نتیجہ پر پہنچے کہ یہ حضرت مسیح موعودؑ سے انتہائی بغض و عداوت رکھتا ہے۔

(۵) دونوں پیلاطوسوں نے ...

پیلاطوس اوّل اور کرنل ڈگلس نے "سردار کاہن" اور دوسرے شیوخ کے بیانات کو چنداں قابل التفات نہیں سمجھا اور مسیح وقت کو بری قرار دیا۔

ان امور اور ان کے علاوہ اور بہت سے امور میں تو پیلاطوس اوّل اور ثانی دونوں کے حالات میں شدید مشابہت ہے۔ مگر جس طرح مسیح ثانی مسیح اول سے افضل تھا۔ اسی طرح کرنل ڈگلس کو بھی پیلاطوس کے مقابلہ میں ابدی فضیلت کا تاج پہنایا گیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس امر کا ان الفاظ تذکرہ فرمایا:

"مسیح ابن مریم ایک مجرم کی طرح عدالت کے سامنے کھڑا تھا۔ لیکن میرے مقدمہ میں اس کے برعکس ہوا۔ یعنی یہ کہ برخلاف دشمنوں کی امیدوں کے کپتان ڈگلس نے (جو ان دنوں کپتان کے عہدہ پر تھے) جو پیلاطوس کی جگہ عدالت کی کرسی پر تھا۔ مجھے کرسی دی اور یہ پیلاطوس مسیح ابن مریم کے پیلاطوس کی نسبت زیادہ با اخلاق ثابت ہوا۔ کیونکہ عدالت کے امر میں وہ دلیری اور استقامت سے عدالت کا پابند رہا۔ اور بالائی سفارشوں کی اس نے کچھ بھی پرواہ نہ کی۔ اور قومی اور مذہبی خیال نے بھی اس میں کچھ تغیر پیدا نہ کیا۔ اور اس نے عدالت پر پورا پورا قدم مارنے سے ایسا عمدہ نمونہ دکھایا کہ اگر اس کے وجود کو قوم کا فخر اور احکام کے لئے نمونہ سمجھا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ عدالت ایک مشکل امر ہے جب تک انسان تمام تعلقات سے علیحدہ ہو کر عدالت کی کرسی پر نہ بیٹھے تب تک اس فرض کو عمدہ طور پر ادا نہیں کر سکتا۔ مگر ہم اس سچی گواہی کو ادا کرتے ہیں کہ اس پیلاطوس نے اس فرض کو پورے طور پر ادا کیا۔ اگرچہ پہلا پیلاطوس ... اس فرض کو پورا ... کی بزدلی نے مسیح کو بڑی بڑی تکالیف کا نشانہ بنایا۔ اگر وہ اپنے اس قول کا پاس کر کے کہ میں اس شخص کا کوئی گناہ نہیں دیکھتا۔ مسیح کو چھوڑ دیتا تو اس پر کچھ مشکل نہ تھا اور وہ چھوڑنے پر قادر تھا۔ مگر وہ قیصر کی دھمکی سن کر ڈر گیا۔ لیکن یہ آخری پیلاطوس پادریوں کے ہجوم سے نہ ڈرا حالانکہ اس جگہ بھی قیصر کی بادشاہی تھی مگر یہ قیصرہ اُس قیصر سے بدرجہا بہتر تھی۔ اس لئے کسی کیلئے ممکن نہ تھا کہ حاکم پر دباؤ ڈالنے کے لئے اور انصاف چھوڑنے کیلئے قیصرہ سے ڈرا دے۔ بہر حال پہلے مسیح کی نسبت آخری مسیح پر بہت شور اور منصوبہ اٹھایا گیا تھا۔ اور میرے مخالف اور ساری قوموں کے سرگروہ جمع ہو گئے تھے۔ مگر آخری پیلاطوس نے سچائی سے پیار کیا اور اپنے اس قول کو پورا کر کے دکھلایا۔ جو اس نے مجھے مخاطب کر کے کہا تھا کہ میں تم پر خون کا الزام نہیں لگاتا اور اس نے مجھے بڑی صفائی اور مردانگی سے بری کیا۔"

نیز حضور فرماتے ہیں:

"یہ فرق ہماری جماعت میں ہمیشہ تذکرہ کے لائق ہے جب تک دنیا قائم ہے اور جیسے جیسے یہ جماعت لاکھوں کروڑوں افراد تک پہنچے گی ویسی ویسی تعریف کے ساتھ اس نیک نیت حاکم کا تذکرہ رہے گا اور یہ اس کی خوش قسمتی ہے کہ خدا نے اس کام کے لئے اسی کو چنا۔"

(کشتی نوح ص ۵۴-۵۵)

الغرض گو کرنل مانٹیگو ولیم ڈگلس اگرچہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدمہ کا منصفانہ اور عادلانہ فیصلہ کر کے اور اس طرح احمدیت کی تاریخ سے وابستہ ہو کر انہوں نے اپنی یاد کو رہتی دنیا تک زندہ چھوڑ دیا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمان کے مطابق جب تک دنیا قائم ہے اس پیلاطوس ثانی کا تذکرہ نہایت ہی اچھے اور تعریف کے رنگ میں قیامت تک ہوتا چلا جائے گا۔ (خالد)

درخواست دعا

میری بیوی عرصہ سے بیمار ہے اور لڑکی عارضہ نزلہ میں مبتلا ہے احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

سید عبیداللہ شاہ۔ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چک جمرہ۔

نحن انصار اللہ

تعمیر دفتر انصار اللہ میں ایک ایک سو روپیہ چندہ دینے والے ارکین

تیسری فہرست

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے (آکسن) نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ)

کچھ عرصہ ہوا میں نے انصار اللہ سے تحریک کی تھی کہ ان کا نشیمن ربوہ میں تیار کرنا ہے۔ احباب تعمیر فنڈ میں چندہ دیں تا کہ مرکزی دفتر اور ہال جلد تعمیر ہو سکے۔ میں نے ذی استطاعت احباب سے کم از کم ایک ایک سو روپیہ فی کس دینے کی تحریک کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں برکت دی اور تھوڑے ہی عرصہ میں دوستوں نے خاص رقم جمع کر دی۔ جس سے ہم اس وقت پانچ کمرے اور ایک ہال تعمیر کر سکتے ہیں۔ جوں جوں مزید روپیہ آتا جائے گا اس کام کی تکمیل ہوتی جائے گی۔ اور اگر دوست تھوڑی سی ہمت کریں تو آئندہ اجتماع سے قبل ہم تعمیر کے کام سے فارغ ہو سکتے ہیں۔ میری درخواست پر جن ارکین نے عملاً "نحن انصار اللہ" کہا۔ ان کی تیسری فہرست دعا کی غرض سے ذیل میں شائع کی جا رہی ہے اللہ تعالیٰ ان سب کے اموال میں برکت دے اور ان کو پہلے سے بڑھ کر خدمت کا موقع عطا فرمائے جزاھم اللہ خیراً

خاکسار (مرزا ناصر احمد) نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ

نمبر	نام	رقم	کیفیت
۱	شیخ رفیع الدین صاحب ریٹائرڈ ڈی۔ایس۔پی۔کراچی	۱۰۰/-	وصول
۲	ڈاکٹر حبیب اللہ خاں صاحب ابو حنیفی گکھڑ ۲۰۰/- کل وعدہ	۵۰/-	"
۳	چوہدری محمد نذیر صاحب رئیس امین آباد	۱۰۰/-	"
۴	خواجہ عبد الرحمٰن صاحب خواجہ سلیم اینڈ کو۔سرگودھا	۱۰۰/-	"
۵	خان خاص خانصاحب ۔ پشاور	۱۰۰/-	"
۶	چوہدری نذیر احمد صاحب ایڈووکیٹ۔سیالکوٹ شہر	۱۰۰/-	"
۷	حکیم فضل احمد صاحب بیج	۱۰۰/-	"
۸	الحاج چوہدری غلام احمد خانصاحب ایڈووکیٹ۔پاکپتن	۱۰۰/-	"
۹	ملک سلطان محمد خانصاحب ۔ کوٹ فتح خاں	۱۰۰/-	"
۱۰	کرنل چوہدری نظام الدین صاحب ہیڈکوارٹر سیالکوٹ	۱۰۰/-	"
۱۱	کمانڈر ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب ۔ کراچی	۱۰۰/-	"
۱۲	ملک صاحب خانصاحب ۔نون ۔ سرگودھا	۱۰۰/-	"
۱۳	چوہدری مبارک احمد صاحب ۔ بچھروان	۱۰۰/-	"
۱۴	میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای۔اے۔سی۔ ربوہ	۱۰۰/-	وصول
۱۵	ڈاکٹر گوہر الدین صاحب سمٹر نواز	۱۰۰/-	"
۱۶	بیگم عباس بن عبد القادر صاحب۔بذریعہ کمانڈر محمد ابراہیم صاحب کراچی	۱۰۰/-	"
۱۷	سیٹھ اللہ جوایا صاحب ملتان	۱۰۰/-	"
۱۸	مرزا محمد خانصاحب ۔ دار الرحمت ۔ ربوہ	۱۰۰/-	"
۱۹	چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب	۱۰۰/-	"
۲۰	چوہدری محمد اکرم صاحب نصرت آباد	۱۰۰/-	"
۲۱	سید غلام مرتضےٰ شاہ صاحب انجینئر ۔ کراچی	۱۰۰/-	"
۲۲	چوہدری محمد احمد صاحب ۔ جیکب لائنز کراچی	۱۰۰/-	"
۲۳	ایک بزرگ جو نام شائع نہیں کروانا چاہتے	۱۰۰/-	"
۲۴	میاں محمد بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ۔جھنگ	۱۰۰/-	"
۲۵	مولوی محمد تقی صاحب۔کراچی	۱۰۰/-	"
۲۶	مکرم نذیر احمد صاحب محمد نگر لاہور	۱۰۰/-	"
۲۷	سید انتظار حسین صاحب کراچی وعدہ ۱۰۰/-	۵۰/-	"
۲۸	ڈاکٹر فرزند علی صاحب دار الرحمت غربی۔ربوہ وعدہ ۱۰۰/-	۵۰/-	"
۲۹	چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب جہانیاں وعدہ ۳۰۰/-	۱۰۰/-	وصول
۳۰	چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری	۱۰۰/-	"
۳۱	خان بہادر چوہدری نعمت خانصاحب سشن جج ریٹائرڈ	۱۰۰/-	"
۳۲	شیخ محمد رفیع صاحب ۔سرگودھا	۱۰۰/-	"
۳۳	ڈاکٹر عبد الرحمٰن خانصاحب شادی خاں اٹک وعدہ ۱۰۰/-	۷۵/-	"
۳۴	حاجی بقاء اللہ صاحب ۔ کراچی	۱۰۰/-	"
۳۵	چوہدری محمد ابراہیم صاحب ۔ جاہلکی	۱۰۰/-	وصول
۳۶	حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ربوہ	۱۰۰/-	وعدہ
۳۷	جناب صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ۔ ربوہ	۱۰۰/-	"
۳۸	ڈاکٹر احمد الدین صاحب کنری	۱۰۰/-	"
۳۹	میجر محمد طفیل صاحب باجوہ کراچی	۱۰۰/-	"
۴۰	چوہدری عنایت اللہ صاحب ۔سیالکوٹ	۱۰۰/-	"
۴۱	چوہدری محمد تقی صاحب بیرسٹر لاہور	۱۰۰/-	وعدہ
۴۲	مرزا صالح علی صاحب ۔سندھ	۱۰۰/-	"
۴۳	چوہدری نعمت علی صاحب۔ایس۔ڈی۔او ٹیل ۱۲	۱۰۰/-	"
۴۴	قاضی محمد عبد اللہ صاحب ۔ ربوہ	۱۰۰/-	"
۴۵	چوہدری صفدر علی صاحب ایڈووکیٹ۔ لائلپور	۱۰۰/-	"
۴۶	چوہدری محمد حسین صاحب ایس ڈی۔او آف چوہدری والا	۱۰۰/-	"
۴۷	چوہدری علی محمد صاحب مہاجر امرتسری چک ۶۱ پ۔ج لائلپور	۱۰۰/-	وعدہ
	کل رقم	۵۰۰۰/-	
	سابقہ فہرست	۱۰۰۰۰	
	کل میزان	۱۵۰۰۰/-	

مرسلہ چندہ کی تفصیل بھیجی جائے

بعض جماعتوں کی طرف سے چندہ جات کی رقوم بھیجتے وقت اس کی تفصیل ساتھ نہیں بھیجی جاتی کہ فلاں صاحب کی طرف سے اتنی رقم فلاں فلاں مد میں شمار کی جائے سیکرٹریان مال مہربانی کر کے اس بات کو مدنظر رکھا کریں۔کہ مرسلہ چندہ کی نام بنام تفصیل ساتھ ارسال کیا کریں۔

ناظر بیت المال۔

اعلانات

(۱) داخلہ زراعتی کالج ٹنڈو جام

درخواستیں ۱۲/۷ تک بنام پرنسپل۔پراسپکٹس و تفصیلات پرنسپل سے

شرائط:۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ امیدواران حیدرآباد و خیرپور ڈویژن کو ترجیح۔ (پاکستان ٹائمز ۸/۷)

(۲) داخلہ ڈی۔ایل او کلاس

درخواستیں بنام پرنسپل کنگ ایڈورڈ کالج لاہور ۲۲/۷ تک یک سالہ کورس فیس ڈسیشن ۲۵۰/- روپے پیشگی۔ شرط میڈیکل گریجوایٹ۔ (پاکستان ٹائمز ۵/۷)

(۳) آکسفورڈ میں تعلیم کے لئے وظائف

عرصہ تعلیم تین سال۔شرائط۔بی۔اے یا بی۔ایس سی فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن۔باشندہ سرحد یا قبائلی علاقہ عمر ۱۹ تا ۲۵۔ درخواستیں بنام ڈائرکٹر ایجوکیشن پشاور ۲۰/۷ تک تفصیلات دفتر ڈائرکٹر سے۔ (پاکستان ٹائمز ۵/۷)

(۴) نیا کیڈٹ کالج

میرپور خاص میں حسن ابدال جیسا کالج ۲۵/۹ سے جاری ہوگا۔ اس میں میٹرک۔ ایف ایس سی، میڈیکل کیمبرج اور فوج میں داخلے کے امتحانات کے لئے طلبہ تیار ہوں گے۔ مگر ان کے لئے فوجی ملازمت کرنا ضروری نہیں ہوگا۔ ذریعہ تعلیم انگریزی۔ (پاکستان ٹائمز ۵/۷)

ناظر تعلیم۔ربوہ

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب کرام نے اعانت الفضل کے لئے مندرجہ ذیل رقوم عطا فرمائی ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء (مینجر الفضل)

(۱) محمد شریف صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر ۵/- روپے
(۲) رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال حلقہ دہلی دروازہ ۔ لاہور ۵/- "
(۳) ہدایت اللہ صاحب ظفر آباد اسٹیٹ سندھ ۵/- "
(۴) چوہدری سارنگ خانصاحب۔شیخوپورہ ۲/-

ملتان اور لائلپور کے درمیان بجلی کے ٹرانسمشن سسٹم کی تعمیر کا معاہدہ

کراچی ۱۲، جولائی۔ حکومتِ پاکستان نے بین الاقوامی تعاون کے امریکی ادارے (آئی سی اے) کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت ملتان اور لائلپور کے درمیان بجلی کا ٹرانسمشن سسٹم تعمیر کیا جائیگا یہ دونوں شہر ایک دوسرے سے ایک سو تیس میل کے فاصلے پر واقع ہیں۔

اس مقصد کے لئے لائلپور میں بجلی کا ایک سب سٹیشن قائم کیا جائے گا اور ملتان سے لائلپور تک ٹرانسمشن لائن تعمیر کی جائے گی۔ اس لائن پر پہلے دو سو بیس کیلو واٹ کا ایک سنگل سرکٹ فولادی میناروں کے ذریعے گزارا جائے گا۔ لیکن ضرورت پڑنے پر دوسرا سرکٹ بھی ان میناروں سے گزارا جا سکے گا۔

توقع ہے کہ یہ منصوبہ یکم مئی ۱۹۵۹ء تک پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ معاہدے کے تحت امریکہ اس منصوبے کے لئے چھتیس لاکھ ڈالر (تقریباً ایک کروڑ ستر لاکھ روپے) مہیا کرے گا۔ اس رقم میں بجلی کے اس امریکی انجینئر کا معاوضہ بھی شامل ہے۔ جو منصوبے کی نگرانی کرے گا۔ حکومت پاکستان اس منصوبے کے لئے موجودہ مالی سال میں ستائیس ہزار ڈالر مہیا کرے گی جو انتظامی شعبوں اور انجینئروں وغیرہ کی تنخواہوں پر صرف کئے جائیں گے۔ اور اس کے بعد دو سال میں حکومت پاکستان انیس لاکھ اکانوے ہزار ڈالر (تقریباً نوے لاکھ) دے گی۔ یہ رقم اندرون ملک سامان کے حمل ونقل اور تار بچھانے کے کام پر صرف کی جائے گی منصوبے کی تکمیل کے لئے بھاری تعداد میں انجینئروں تربیت یافتہ کاریگروں اور مزدوروں کی ضرورت پڑے گی۔ اور اس کی تکمیل کے بعد وارسک اور سوئی بجلی کی تاروں کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک ہو جائیں گے پہلے پنجسالہ منصوبے میں مغربی پاکستان کے گوشے گوشے میں بجلی پہنچانے کی جو گنجائش رکھی گئی ہے۔ یہ منصوبہ اس کی تکمیل کے لئے ایک اہم درمیانی کڑی کی حیثیت رکھتا ہے

ملتان کا بجلی گھر جو سوئی گیس کی طاقت سے کام کرے گا مئی ۱۹۵۹ء تک مکمل ہو جائیگا اس میں ایک سو چالیس میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت ہوگی۔ وارسک کا پن بجلی گھر ۱۹۶۰ء میں کام شروع کر دے گا۔ یہ ایک سو ساٹھ میگاواٹ بجلی پیدا کر سکے گا۔ دریں اثنا منگلا پر بھی ایک زبردست پن بجلی گھر کی تعمیر کی سکیم زیر غور ہے۔

بجلی کے ماہرین کی رائے ہے کہ لائلپور اور ملتان کے درمیان ٹرانسمشن لائن اس علاقے میں بجلی کی روز افزوں مانگ پوری کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہے اس سے اشیائے صرف کی لاگت کم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ مزید برآں ملتان اور وارسک کے بجلی گھروں کی تعمیر کے بعد غیر ملکی زرمبادلہ میں بھی خاصی بچت ہوگی اور بجلی پیدا کرنے کیلئے کوئلہ اور تیل کی درآمد بہت کم ہو جائے گی۔

ملتان لائل پور ٹرانسمشن سسٹم کا منصوبہ پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے تیار کیا ہے۔ اور اس کی عام نگرانی بھی اسی کے سپرد ہو گی۔

کرایوں پر کنٹرول کا قانون

کراچی ۱۲، جولائی صدر نے نو ایسے قوانین نافذ کئے ہیں۔ جن کا اطلاق مغربی پاکستان پر ہوگا۔ یہ قوانین ان اختیارات کے تحت نافذ کئے گئے ہیں۔ جو آئین کی دفعہ ۱۹۳ کے تحت صدر کو حاصل ہیں۔

ان قوانین میں کرایوں پر کنٹرول کا ایکٹ بھی شامل ہے جس کے تحت شہری علاقوں میں واقع عمارتوں کے کرایہ داروں کی بے دخلی پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

شیپلاف پر "شرمناک دورخی" کا الزام

واشنگٹن ۱۲، جولائی روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ خروشیف نے سابق روسی وزیر خارجہ مسٹر شیپلاف پر "انتہائی شرمناک دورخی" کا الزام لگایا ہے۔ مسٹر شیپلاف اخبار "پراودا" کے سابق ایڈیٹر ہیں۔ اور وزیر خارجہ کی حیثیت سے مشرق وسطےٰ کے متعلق حالیہ روسی پالیسی کی تشکیل کا سہرا انہی کے سر باندھا جاتا ہے۔ روس کے تین دیگر چوٹی کے کمیونسٹ لیڈروں کے ہمراہ انہیں پچھلے ہفتہ ان کے منصب سے معزول کر دیا گیا ہے۔

مسٹر خروشیف نے ہفتہ کے روز لینن گراڈ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مولوٹوف مالنکوف اور کاگانووچ تمام ممکن ذرائع سے بین الاقوامی کشیدگی کو کم کرنے کی تدابیر میں روکاوٹیں ڈالتے رہے انہوں نے مزید کہا کہ کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی نے متفقہ طور پر اس مخالف گروپ اور شیپلاف کی بھی مذمت کی جو ان کے ساتھ مل گئے تھے اور جنہوں نے انتہائی شرمناک "دورخی" کا ثبوت دیا تھا۔"

دریں اثنا سابق روسی صدر نکولائی شویرنک نے ہفتہ کے روز اعتراف کیا ہے۔ کہ لینن گراڈ میں پارٹی لیڈروں کے خلاف جھوٹے الزامات تراشے گئے تھے۔ شویرنک سے جنہیں گذشتہ ہفتے روس کے اندرونی حکمران حلقے کا مکمل رکن بنایا گیا ہے سابق وزیر اعظم مالنکوف پر خاص طور سے الزام لگایا ہے کہ انہوں نے ۱۹۴۰ء کے اواخر میں لینن گراڈ کے ممتاز کمیونسٹ لیڈروں کے خلاف الزامات تراشنے میں نمایاں حصہ لیا تھا۔

شام اور اسرائیل سے ہیمرشولڈ کی اپیل

نیویارک ۱۲، جولائی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہیمرشولڈ نے اسرائیل اور شام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی سرحدوں پر امن و امان بحال رکھیں۔

مسٹر سہروردی کینیڈا نہیں جائینگے

واشنگٹن ۱۲، جولائی پاکستانی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم حسین شہید سہروردی امریکہ سے اوٹاوہ نہیں جائینگے۔ یاد رہے اس سے پہلے یہ امکان ظاہر کیا گیا تھا۔ کہ مسٹر سہروردی مختصر سے قیام کے لئے کینیڈا کے دارالحکومت اوٹاوہ بھی جائیں گے۔

ہیمرشولڈ اور سہروردی میں ملاقات

واشنگٹن ۱۲، جولائی اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ ۲۵ جولائی کو وزیر اعظم پاکستان مسٹر سہروردی کے اعزاز میں دعوت دیں گے۔ اس دعوت کا اہتمام اقوام متحدہ کی عمارت میں کیا جائے گا خیال ہے مسٹر سہروردی دعوت سے پہلے اخباری نمائندوں سے بھی خطاب کریں گے۔

اٹلی سے شاہِ ایران کی واپسی

نانس ۱۲، جولائی شمالی ایران میں تباہ کن زلزلے کے پیشِ نظر شاہ ایران اور ملکہ ثریا نے بحیرہ روم کے علاقوں میں اپنا قیام مختصر کر دیا ہے۔ اور وہ کل رات ایران واپس روانہ ہو رہے ہیں

پاکستان اور امریکہ میں جلد ہی فاضل زرعی پیداوار کا معاہدہ ہو جائیگا

دوسرے ملکوں سے گندم حاصل کرنیکی بات چیت ملتوی کردی گئی ہے (دلدار احمد)

کراچی ۱۲، جولائی۔ مرکزی وزیرِ خوراک و زراعت مسٹر دلدار احمد نے اُمید ظاہر کی ہے کہ پاکستان جلد ہی امریکہ سے فاضل زرعی پیداوار حاصل کرنے کے لئے لمبی مدت کا معاہدہ کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

آپ نے کہا کہ اس معاہدے کے تحت جو اناج آئے گا۔ اس سے تین سال کے اندر ملک میں غلے کے بڑے بڑے محفوظ ذخائر قائم کئے جائیں گے وزیر خوراک نے کہا کہ میں یہ بات وزیر خزانہ سید امجد علی کے ایک خط کی بناء پر کر رہا ہوں۔ جو ان دنوں فاضل زرعی پیداوار کے معاہدے کی بات چیت کے لئے واشنگٹن گئے ہوئے ہیں۔

آپ نے مزید کہا "چونکہ امریکہ سے اناج ملنے کے امکانات خاصے اچھے ہیں اس لئے دوسرے ملکوں سے گندم کے حصول کی بات چیت ملتوی کر دی گئی ہے۔

مسٹر دلدار احمد نے اندرون ملک گندم کی سرکاری خریداری کی رفتار پر اطمینان ظاہر کیا۔ اور بتایا کہ پچھلے مہینے تک مغربی پاکستان میں ڈیڑھ لاکھ ٹن گندم خریدی جا چکی تھی۔ حکومت نے کل تین لاکھ ٹن گندم خریدنے کا پروگرام بنایا ہے۔

ایرانی زلزلہ زدگان کی امداد

جینوا ۱۲، جولائی ایران میں زلزلہ سے بے خانماں ہونے والے ہزاروں افراد کو پناہ دینے کی خاطر خیموں کی پہلی قسط

۳ کے لئے جو بین الاقوامی اپیل کی گئی تھی اس کا مختلف ملکوں کی ریڈ کراس سوسائیٹیوں نے فوری جواب دیا ہے۔

امریکی ریڈ کراس نے پچیس ہزار ڈالر کینیڈا کی ریڈ کراس نے پانچ ہزار ڈالر اور ہالینڈ کی ریڈ کراس نے دس ہزار سوئس فرانک دیئے ہیں ترکیہ کے ہلال احمر نے اعلان کیا ہے، کہ وہ فوجی طیاروں کے ذریعے خیمے اور دوسرا سامان بھیج رہا ہے جینوا کی ریڈ کراس لیگ تین سو خیموں کی پہلی کھیپ بذریعہ طیارہ بھیج رہی ہے۔

اعلان

اعلان کیا جاتا ہے کہ میر عبد الحق در صاحب اور صوفی عبد الرحمن صاحب نے اپنی زندگیاں سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف کی تھیں۔ ان کو کراچی میں کام پر لگایا گیا تھا۔ لیکن بعد میں ان کو ہٹا یا بھی گیا تھا۔ ان کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ آئندہ یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی کراچی کے نام پر کوئی کام نہیں کر سکتے۔ اگر وہ کوئی کام کریں گے تو اس کی ذمہ داری ان کی ذات پر ہوگی۔ نیز یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ گو یہ وقف تھے مگر تحریک جدید کے ملازم نہیں تھے۔ ان کا کام تھا کہ جو کام بھی کرتے اس کے متعلق تحریک جدید سے اجازت حاصل کرتے۔ اس طرح جو سودے انہوں نے تحریک جدید کی اجازت کے بغیر کئے تھے ان کی تحریک ذمہ دار نہیں ہے۔ اگر یہ ثابت ہوا کہ انہوں نے تحریک کی اجازت کے بغیر سودے کئے تھے اور ان میں نقصان ہوا ہو اور اس نقصان کی رقم تین ماہ کے اندر جمع نہ کرائی تو ان کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں اخراج از جماعت کی سفارش کی جائے گی۔ وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ

ضروری اطلاع

یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ملک غلام احمد صاحب یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی کراچی میں ملازم تھے۔ ان کو یکم جنوری ۱۹۵۷ء سے ملازمت سے علیحدہ کیا جا چکا ہے۔ وہ کمپنی مذکورہ کی طرف سے کام کرنے کے مجاز نہیں۔ ان کے کاروبار کی ذمہ داری سلسلہ پر نہ ہوگی۔ وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو ریلوے ملتان کو شیڈول ریٹس کے مطابق سربمہر ٹنڈر بارہ بجے قبل دوپہر بتاریخ ۱۸-۷-۵۷ تک مطلوب ہیں۔ جو اس روز سوا بارہ بجے کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کی تفصیل	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	عرصۂ تکمیل
(۱)	بہاول نگر یارڈ کے عمارتی حصہ کی از سر نو تعمیر	۹۰۰۰/- روپے	۲۰۰/- روپے	دو ماہ

(۲) ٹنڈر مقررہ فارموں پر پیش کرنے لازمی ہیں جو زیر دستخطی کے دفتر سے ۱۸-۷-۵۷ کو ۱۱ بجے قبل دوپہر تک منظور شدہ ٹھیکیداروں کو ایک روپیہ فی فارم اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو چار روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

(۳) مفصل ٹنڈر نوٹس بمع شرائط درخواست پر زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(۴) غیر منظور شدہ ٹھیکیدار اپنے ٹنڈروں کے ہمراہ اپنی مالی حیثیت اور سابقہ تجربہ کے متعلق سرٹیفکیٹ شامل کریں۔ ورنہ ان کے ٹنڈروں پر غور نہ ہوگا۔

(دستخط) برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر ملتان

زرعی بنک دو ماہ تک کام شروع کر دیگا

کراچی ۱۲ر جولائی۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے گورنر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اگلے دو ماہ کے اندر اندر زرعی بنک کام شروع کر دے گا۔ بنک پانچ کروڑ کے سرمایہ سے کام شروع کریگا۔ اس کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں اور لاہور اور ڈھاکہ میں اس کی شاخیں ہوں گی۔

بقیہ صفحہ اوّل

مسٹر سہروردی کی تقریر

نظام مٹ رہے ہیں اور ایک نو آبادیاتی نظام ابھر رہا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ بعض قومیں ہمیشہ کے لئے غلام ہو کر رہ جائیں۔ اور یہی وہ خطرہ ہے۔ جس کے مقابلہ کے لئے دنیا کے تمام امن پسند ملک امریکہ کی امداد کے خواہاں ہیں۔

پاکستانی وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل ۵۰ منٹ تک صدر آئزن ہاور سے دوبارہ ملاقات کی۔ ملاقات کے وقت امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس اور ان کے نائب برائے امور مشرق وسطیٰ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے اختتام پر مسٹر سہروردی نے بتایا کہ ہماری یہ ملاقات بڑی دلچسپ اور معلوماتی رہی۔ آج مسٹر سہروردی صدر آئزن ہاور سے اپنی آخری بات چیت کر رہے ہیں۔ کل مسٹر سہروردی کے اعزاز میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے دعوت دی اس موقعہ پر مسٹر سہروردی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے پسماندہ ملکوں کو مفت امداد دی ہے۔

درخواست دعا

میرے نانا جان میاں نور محمد صاحب ربوہ میں گذشتہ پانچ چھ روز سے بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل صحت کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار عبد الرشید طارق معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

جو تجارتی کاروبار بند رہے گا۔ اسمٰعیلی فرقہ تین دن تک اپنے رہنما کا ماتم کرے گا۔

بقیہ صفحہ اوّل

سر آغا خاں وفات پا گئے

ایک بیان میں کہا ہے کہ سر آغا خان نے برصغیر ہند و پاک کے مسلمانوں کے لئے عظیم الشان خدمات سرانجام دی ہیں وہ بے شک ایک بڑی باعظمت شخصیت تھے۔ انہوں نے کہا مجھے امید ہے کہ ان کا ترقی یافتہ فرقہ ان کے جانشین کی رہنمائی میں حسب سابق ترقی کرے گا۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے اپنے ایک بیان میں سر آغا خاں کی وفات پر دلی رنج اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا ہے۔ سر آغا خان بڑی عظمت سے ہم رخصت ہو گئے ہیں۔ لیکن ان کی شخصیت کی تابناکی میں کوئی کمی نہیں آئی۔ لاکھوں لوگ ان کا احترام کرتے تھے۔ انہوں نے جب بین الاقوامی سیاسیات میں قدم رکھا تو وہاں بھی ایک نمایاں مقام حاصل کر لیا تھا۔

وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون وزیر داخلہ مسٹر غلام علی تالپور اور مشرقی پاکستان کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین نے بھی ان کی وفات پر گہرے افسوس اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مسٹر امیر علی فیضی نے کل ریڈیو پاکستان کراچی سے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ آغا خاں روشنی کے مینار تھے۔

آغا خاں کے صاحبزادے پرنس علی خاں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ میرے والد کے انتقال سے ایک دور ختم ہو گیا ہے۔

سر آغا خاں کے احترام میں آج حکومت پاکستان کے تمام دفاتر بند رہیں گے اور پرچم سرنگوں رہیں گے۔ مشرقی پاکستان میں بھی تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ سارے ملک میں